

”کامیابی کا یقین“

یقین کیا ہے؟ میرے نزدیک لفظ ”یقین“ اللہ کی ذات پر بھروسے کا نام ہے۔ اگر انسان قدرت کے ان بے شمار نظاروں پر غور کرے تو اسے کوئی بھی چیز بے وجہ، بے فائدہ نہیں ملے گی قدرت انسان کو یہ احساس دلاتی ہے کہ اللہ نے ہر شے کو کوئی خاص ذمہ داری عطا کر رکھی ہے۔ اللہ کی شان کے یہ مناظر انسان کو اللہ کی پہچان کرواتے ہیں اور پھر یہی پہچان یقین میں بدلتی ہے۔

YOUTUBE/BOOKISHBANDA

اگر آپ غور کریں تو آپ کو علم ہوگا کہ اس دنیا کا نظام ہے کہ یہاں انعامات ذہین کو نہیں یقین کو ملا کرتے ہیں۔ یقین خدائے واحد پر، اس کی ذات و صفات پر، اس کی بنائی ہوئی تمام مخلوقات پر، خود پر، اپنے اشرف المخلوق ہونے پر۔ اگر آپ کو ان تمام پر کامل یقین آجائے تو آپ اللہ کی مدد کے ساتھ ہر کام کر سکتے ہیں اور ہر مقصد میں کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔ کامیابی کے لیے بڑے بڑے خواب سجانے کے بعد سب سے اہم خود پر، اپنی کامیابی پر یقین کامل ہونا ضروری ہے۔ اپنی منزل تک پہنچنے کے لیے ضروری ہے کہ آپ کو اپنی تمام صلاحیتوں، اپنی محنت اور اپنی کامیابی پر یقین ہو۔

انسان کا خود پر یقین تب مضبوط ہوتا ہے جب وہ خود کو پہچان لیتا ہے۔ آپ تاریخ اٹھا کر دیکھ لیں دنیا میں کامیابی انہیں لوگوں نے حاصل کی ہے جنہوں نے اپنے آپ کو، اپنی صلاحیتوں کو پہچان لیا، پھر ان پر یقین کیا، اور یقین بھی ایسا پختہ کہ اس کا ہاتھ تھا ہے ہر مشکل سے لڑ گئے۔

ہمارے عظیم قومی شاعر، شاعر مشرق، علامہ اقبال رحمۃ اللہ اپنی کتب میں بار بار خودی کی، خود شناسی کی بات کرتے ہیں۔ آپ نے تمام عمر مسلمانوں کو اپنا آپ پہچاننے کی نصیحت کی اور یہ اسی کا نتیجہ تھا کہ ہم آج اپنے وطن پاکستان میں آرام و سکون کی زندگی بسر کر

رہے ہیں۔ شیکسپیر کہتا ہے نو یور آن ورلڈ (Know your own world) اور بابا بلھے شاہ فرماتے ہیں ”اپنے اندر جھاتی مار“۔ یہ اور اس جیسی کئی مثالیں دنیا کی تاریخ کا حصہ ہیں۔ کامیابی کے لیے خودی کو پالینا، خود کو جان لینا بہت ضروری ہے۔ میں اکثر اپنے دوستوں سے اور سیشیز میں ذکر کرتا ہوں کہ جب بھی آپ دعا کے لیے ہاتھ اٹھائیں تو خدا سے یہ التجا ضرور کریں کہ:

YOUTUBE/BOOKISHBANDA

”مالک میں تیرا بندہ ہوں، بہت کمزور ہوں، تو مجھے مجھ پر آشنا کر دے، اے پروردگار! مجھ پر میرا اپنا آپ کھول دے، مجھ پر میرے پردے کھول دے“۔

میرا ذاتی تجربہ ہے کہ اس دعا میں اتنی تاثیر ہے اتنی تڑپ ہے کہ خدا آپ کو نوازا دیتا ہے اور آپ پر اپنا آپ واضح ہونے لگتا ہے۔ اس دعا کا ثمر ملے گا کہ آپ خود کو اپنے سامنے بیٹھا پائیں گے۔ آپ کو آپ کی ذات کی دونوں انتہائیں دکھائی دینے لگیں گی۔ آپ کو علم ہوگا کہ آپ کتنے بہترین ہیں، آپ میں خدا نے کیا کیا خوبیاں رکھی ہیں، اور یہ بھی کہ آپ کتنے کمزور ہیں، آپ کی لاعلمی آپ کے لیے کتنے گھائے کی چیز اور کتنا بڑا خسارہ تھی۔

انسان جب خود کو پہچاننے لگتا ہے تو اس پر اس کی زندگی کا مقصد آشکار ہوتا ہے۔ وہ اس خود شناسی کے سفر میں خود سے خدا کی طرف بڑھتا چلا جاتا ہے۔ خود شناسی ہی درحقیقت انسان کو کامیابی سے آشنا کرواتی ہے اور اس کے دل میں کامیابی کے یقین کو بختگی بخشی ہے۔ انسان کھلی آنکھوں سے اپنی منزل کو اپنے سامنے دیکھنے کے قابل ہوتا ہے۔ یاد رکھیے کہ جب آپ کو آپ کی منزل شفاف آئینے کی مانند اپنے سامنے نظر آنے لگے، دل میں کامل یقین پیدا ہو جائے تو پھر آپ کو راستے کی ہر مشکل، ہر رکاوٹ چھوٹی لگنے لگے گی۔ آپ یقین کا ہاتھ تھامے اس سفر میں آگے بڑھتے چلے جائیں گے۔

میں نے زندگی میں جب بھی کسی کامیاب انسان کو پڑھا، یا ان سے ملا، تو ان سب میں کچھ چیزوں کو مشترک پایا جن میں سے میرے نزدیک ایک بہت اہم خوبی ”یقین“ ہے

ہر انسان کامیاب زندگی گزارنے کا خواہش مند ہوتا ہے مگر اس بات سے بے خبر ہوتا ہے کہ کامیابی کے لیے جو چیز سب سے اہم ہے وہ یقین ہے۔ اگر آپ کو خود پر یقین ہے تو آپ اپنی توجہ اپنے مقصد کی طرف مرکوز کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے اور پھر لوگوں کی باتیں، ناکامی کا خوف آپ پر کچھ اثر نہیں کرے گا۔ آپ بے مقصد اور بے مطلب باتوں پر کان نہیں دھریں گے۔ آپ کے سامنے آپ کی زندگی کا مقصد شفاف آئینے کی طرح ہوگا اور اسے پانے کے لئے آپ محنت سے نہیں کترائیں گے۔ خود پر یقین کی کمی نہ صرف آپ کو راستے کی مشکلات سے ڈرائے گی بلکہ آپ کا حوصلہ پست کرتے ہوئے آپ کو ناکامی کی

گہری کھائی میں جا پھینکے گی۔ **YOUTUBE/BOOKISHBANDA**

میں نے آج تک جتنے بھی کامیاب لوگوں کو پڑھا ان سب کو زندگی میں بے شمار مسائل کا سامنا کرنا پڑا۔ وہ بار بار گرے، لوگوں کی باتیں سنیں، فیل ہوئے مگر ہمت نہیں ہارے، کوشش نہیں چھوڑی۔ کیوں؟ کیونکہ انہیں خود پر یقین تھا۔ انہیں یقین تھا کہ وہ کامیاب ہوں گے۔ انہیں بھروسہ تھا خود پر۔ وہ جانتے تھے کہ کوئی بھی مشکل ہمیشہ کے لیے نہیں ہوتی اور رکاوٹوں کا مقصد آزمائش ہوتا ہے۔ جو اس آزمائش میں ثابت قدم رہا وہ جینے کے ڈھنگ کو پا گیا۔ کامیابی اسکے مقدر میں لکھ دی گئی۔

میرے نزدیک جو لوگ آسمان تک پہنچنے، کامیاب ہونے کا یقین رکھتے ہیں، محنت و مشقت کرتے ہیں، مستقل مزاج رہتے ہیں انہیں ان کے اس عزم نے ہمیشہ کامیابی کی منزلیں عطا کیں جن پر چڑھتے ہوئے وہ ہم اور آپ جیسے ہزاروں لوگوں کے لیے مثال اور ہمت کا ذریعہ بن گئے۔ یہ پختہ یقین ہی ہے جو انسان کو زمین سے چاند پہ پہنچا دیتا ہے۔

ذاتی تجربات سے میں نے جانا کہ وہ لوگ جو خود کو ناکامی کے حوالے کر کے مقدر کا رونا روتے ہیں وہ اپنی عملی زندگیوں میں ہر چیز سے بیزار نظر آتے ہیں۔ میں نے ایسے ہی چند لوگوں پر تجربہ کیا، انہیں کامیاب زندگی کے خواب دکھائے اور پھر انہیں ان خوابوں کو پورا کرنے کے لیے اکسایا۔ کچھ ایسے لوگ جو خواب دیکھنا جانتے تھے، جن کی آنکھوں میں

کامیاب ہونے کی چمک تھی، انہیں یقین اور مستقل مزاجی کے ساتھ آگے بڑھنے کا حوصلہ دیا اور میں حیران ہوں یہ دیکھ کر کہ وہ لوگ آج کس بہترین انداز سے کامیاب زندگیوں گزار رہے ہیں۔

YOUTUBE/BOOKISHBANDA

اس کے برعکس وہ لوگ جن کو میں نے خواب دکھانے کی تو سر توڑ کوشش کی مگر وہ حالات کو ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے اپنی زندگیوں میں مطمئن ہونے کی کوشش کرنا آسان سمجھتے رہے، محنت، عزم اور پر امید ہونا انہیں مشکل لگتا تھا، وہ لوگ آج بھی عدم اعتمادی کے ساتھ، لوگوں کی باتوں کے خوف میں بے چین زندگی گزار رہے ہیں

آپ نے زندگی میں ایسے بہت سے لوگ دیکھے ہوں گے جو اپنی گفتگو میں شبہات کا شکار، اپنی ذات میں الجھے ہوئے، اپنے فیصلوں میں غیر یقینی اور عجیب سی کنکشن میں مبتلا ہوتے ہیں۔ عموماً ان کی باتوں کا آغاز ”پتہ نہیں، میں شاید یہ نہیں کر سکتا، کوشش کر کے دیکھتا ہوں، مجھے نہیں لگتا مجھ سے ہو پائے گا“ جیسے جملوں سے ہوتا ہے یہ لوگ اپنی زندگی بے یقینی کی کیفیت میں گزار رہے ہوتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جو عدم اعتمادی اور بے یقینی کا شکار ہیں۔

آپ کامیاب ہو سکتے ہیں۔ اس بات پر اگر آپ کو پختہ یقین نہیں ہے تو آپ کبھی حقیقی معنوں میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔ میں سمجھتا ہوں کہ کامیابی کی طرف آپ کا پہلا قدم خود پر پختہ یقین ہونا ہے کہ آپ، جی آپ، کامیاب ہو سکتے ہیں

غیر یقینی آپ کے اور کامیابی کے درمیان حائل وہ دیوار ہے جسے پار کیے بغیر آپ اپنے مقصد حیات اور اپنے خوابوں کو نہیں پاسکتے۔ زندگی میں تمام مسائل اور رکاوٹیں آپ کو روکنے کے لیے نہیں بلکہ آپ کا حوصلہ مضبوط کرنے، آپ کے عزم کو پرکھنے کے لیے آتی ہیں کہ پتا چلے سکے کھرا ہے یا کھوٹا۔ یہ رکاوٹیں، یہ مشکلات آپ کو آپ کی اصلیت سے ملواتی ہیں جہاں آپ اپنا محاسبہ کرنے کے قابل بن جاتے ہیں۔ ہر مشکل آپ کو پہلے سے بہتر بناتی ہے اور یوں آپ کامیاب انسان کی خوبیاں لیے خود بھی کامیاب ہو جاتے ہیں۔

آپ کا خود پر یقین آپ سے پہاڑ کھدوا سکتا ہے، آپ کو زمین سے آسمان پر لے جا سکتا ہے۔ آپ کو اس مقام پر لا کھڑا کر سکتے ہیں جہاں آپ کو خود یہ فخر ہو۔ آپ کو ستاروں

تک رسائی مل سکتی ہے۔ اک بار خواب تو دیکھیے، عزم تو کیجیے، محنت کو اپنائیے۔

اگر آپ یہ مان کر بیٹھ جائیں گے کہ آپ زندگی میں کوئی بڑا کام نہیں کر سکتے، آپ اس مقصد کے لیے نہیں بنے، آپ سے نہیں ہو پائے گا تو یقین جانے آپ جتنی بھی کوشش کر لیں آپ سے وہ کام واقعی کبھی نہیں ہو پائے گا۔ خود میں اعتماد آپ کو خود پیدا کرنا ہے۔ اپنے آپ پر یقین آپ نے خود کرنا سیکھنا ہے اگر آپ یہ عادات اپنالیں تو کچھ مشکل نہیں کہ آپ بھی زندگی سے مطمئن، خوش اور کامیاب لوگوں کی صف میں کھڑے ہوں گے

اگر آپ کا یقین کامل اس سوچ پر ہے کہ آپ کچھ نہیں کر سکتے، تو واقعی آپ کچھ نہیں کر سکتے۔ جب تک خود اعتمادی، خود یقینی آپ کی اس منفی سوچ کی جگہ نہیں لے لیتی تب تک آپ کامیابی کا خواب سجانے سے قاصر رہیں گے۔ مان لیجیے کہ ساری داستان اس ”یقین“ کی ہے۔ آپ جتنی بڑی کامیابی چاہتے ہیں، جتنا عظیم آپ کا مقصد حیات ہے، اس کے لیے محنت اور یقین بھی اتنا ہی درکار ہے۔ یقین اپنی ذات پر کہ میں یہ کر سکتا ہوں، یقین اپنے خدا پر کہ اس خدا نے مجھے بہترین بنایا ہے، مجھے تمام صلاحیتوں سے نوازا ہے، آپ کو یقین ہو اپنی کامیابی پر کہ ہاں آپ بنے ہیں کامیاب ہونے کے لیے۔

خود پر یقین ایسا ہو کہ دنیا ٹوک رہی ہو، دھتکار رہی ہو، ہنس رہی ہو لیکن آپ، آپ اپنے عزم کو ٹوٹنے نہ دیں، آپ کا حوصلہ کم نہ ہونے پائے۔ آپ اپنے آپ کو خود تھکی دیں۔ آپ میں اتنی سکت ہونی چاہیے کہ آپ دنیا کی بے بنیاد باتوں کو وقار کو ساتھ رد کر سکیں۔ یقین ایسا ہو کہ آپ کے پاس اس یقین پر چلنے کے سوا کوئی چارہ نہ ہو۔ یاد رکھیں زندگی میں بہت سے آپشنز ہونا بھی ہماری کامیابی کے آڑے آجاتا ہے۔ ہمیں لا پرواہ اور غیر ذمہ دار بنادیتا ہے۔ اس لیے میرے نزدیک اس سفر میں آپ کے پاس کامیابی ہی واحد آپشن ہونی چاہیے۔

میں آپ کو دعوے سے کہہ سکتا ہوں کہ اگر آپ میں یقین نہیں ہے تو آپ کو کتنا ہی سازگار ماحول کیوں نہ دے دیا جائے، آپ کو تمام تر وسائل بھی مہیا کر دیے جائیں، آپ عقل و فہم میں بھی لا جواب ہوں، پھر بھی آپ کامیابی کا ذائقہ، اور اس کی مٹھاس نہیں چکھ پائیں گے اس کے برعکس اگر آپ کے پاس وسائل نہ بھی ہوں، حالات بھی سازگار نہ ملیں،

عقل و فہم میں بھی آپ اوسط درجے پر ہوں لیکن ایک خوبی ”یقین کامل“ ہو خود پر تو یاد رکھیے گا آپ کی کامیابی یقین ہے۔ اک بار، صرف ایک بار خود میں سے ناکامی کا خوف نکال کر دیکھیں کہ کامیابی کس طرح بانہیں (بازو) پھیلانے کھڑی آپ کی منتظر ہے۔ یہ ناکامی کا ڈر آپ کو کبھی بڑھنے نہیں دے گا، آپ کو اپنی پہچان نہیں ہونے دے گا میرا مشورہ ہے کہ آپ اس ناکامی کے خوف کو اتار پھینکیں اور اپنا آپ تسخیر کریں۔

خود پر بھروسہ کرنا اگر مشکل لگتا ہے تو خدا پر بھروسہ کر لیں۔ وہ خدا جو آپ کے بہترین ہونے کے دلائل دے رہا ہے اس پر تو ہمیں یقین ہونا چاہیے۔ وہ خالق ہے، اس سے بہتر آپ کو کیا مجھے کون جانتا ہے۔ ہم سب بخوبی جانتے ہیں کہ کوئی بھی تخلیق کار اپنی تخلیق کی خوبیوں اور خامیوں کو سب سے زیادہ جانتا اور سمجھتا ہے، ایک مصوّر کو پتا ہوتا ہے کہ اس کی بہترین تصویر میں کیا خوبیاں ہیں، ایک مشین بنانے والا اسکے تمام ٹیکنیکل معاملات کو بخوبی جانتا ہے، تو ذرا غور کیجئے، وہ خدا، وہ رب، جو آپ کا میرا اور تمام جہانوں کا خالق و مالک ہے کیا اسے ہماری صلاحیتوں کا نہیں پتا ہوگا؟ اس ذات باری سے زیادہ تو ہمیں کوئی نہیں سمجھ سکتا، ہم خود بھی نہیں۔ اس کی بات ماننے ہوئے قدم تو بڑھا کر دیکھیں۔ خود پر پختہ یقین آپ کو آپ کی منزل تک پہنچنے کے راستوں میں آخری سیر سیڑھی تک ہمت دے گا۔ یہ یقین آپ کا ہر مشکل وقت میں سہارا ہوگا۔ یہ آپ کو ٹوٹنے سے بچائے گا، گر گئے تو اٹھائے گا۔

ذرا سوچیے، آپ بھرپور محنت، توجہ اور مستقل مزاجی سے زندگی میں کیا کچھ حاصل نہیں کر سکتے؟ یقیناً آپ سب کر سکتے ہیں خود پر بھروسہ کر کے دیکھیں، مشکلات کا سامنا کریں، پھر دیکھتے جائیں وہ آپ ہی ہوں گے جسے دنیا اپنے لیے کامیابی کی مثال مانے گی۔ وہ لوگ جو آپ پر جملے کتے تھے وہی آپ کی قربت کو اپنے لیے فخر سمجھیں گے۔

ایک بار محنت کر کے کامیابی کو پالیں، پھر آپ کو کسی خوف کے آگے جھکنا نہیں پڑے گا۔ آپ اپنی ذات میں آزاد ہوں گے۔ بے چینی سے دور، زندگی سے مطمئن ایک کامیاب زندگی گزارتے ہوئے دوسروں کے لیے مشعل راہ ہوں گے۔